زندگی عجب شے ہے

زندگی عجب شے ہے
جب گزر گئی تو پھر
یہ خیال آیا ہے
پھر گزار کر دیکھیں
اسطرح گزاریں اب
ایک مرحلے کے بعد
فیصلوں ، ارادوں سے
بے نیاز ہو جائیں

دائرے کی گردش نے
اپنے قافلے میں پھر
اک چراغ رکھا ہے
اک سوال اٹھایا ہے
اور ہم سے پوچھا ہے:
ایک مرحلہ بھی کیوں
ایک آرزو کی حد
ایک فیصلے کا ربط
ایک واہمہ بھی کیوں